ہفتہ سہ پہر کا سیشن

جنرل کانفرنس

بچے

بچے

ایمان

خاندان

شادی

مادریت

ترجیحات

جنرل کانفرنس

بچے

ایلڈر نیل ایل۔ اینڈرسن

بارہ رسولوں کی جماعت سے

میں بچوں کی عظیم برکت کی اور جو خوشی وہ ہمارے لئے اِس زندگی اور ابدیت میں لائیں گے اُسکی گواہی دیتا ہوں۔

جب ہم بچے کی آنکھوں میں دیکھتے ہیں، تو ہم اپنے ساتھی خدا کے بیٹے یا بیٹی کو دیکھتے ہیں جو اِس فانی زندگی میں ہمارے ساتھ موجود ہے۔

شوہر اور بیوی کا یہ ایک عظیم استحقاق ہے جو خدا کے اِن روحانی بچوں کو فانی بدن مہیا کرنے کے قابل ہے۔ ہم خاندانوں پر ایمان رکھتے ہیں اور ہم بچوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

جب ایک میاں بیوی کے گھر بچہ پیدا ہوتا ہے، تو وہ ہمارے آسمانی باپ کے بچوں کو زمین پر لانے کے منصوبے کی تکمیل کر رہے ہوتے ہیں۔ خداوند نے فرمایا ہے، ''یہ میرا کام اور میرا اجلال ہے۔۔۔ کہ انسان کو لافانیت اور ابدی زندگی بخشی جائے۔'' ۱ لافانیت سے پہلے، لازمی طور پر فانیت ہے۔

خاندان خدا کی طرف سے مقرر کردہ ہے۔ خاندان زمین پر اور ساری ابدیت میں ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کا مرکزی ہیں۔ آدم اور حوا کو شادی کے بندھن میں باندھنے کے بعد، صحائف بتاتے ہیں: ''اور خدا نے اُن کو برکت دی، اور کہا پھلو، اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔'' ۲ ہمارے زمانے میں نبیوں اور رسولوں نے اعلان فرمایا ہے، '' پہلا حکم جو خُدا نے دیا آدم اور حوّا کے بطور بیوی اور شوہر اُن کے والدین بننے کے امکان سے متعلق تھا۔ ہم اِس کا اعلان کرتے ہیں کہ زمین پر پھلنے پھولنے اور اِسے معمور کرنے کا خُدا کا حکم آج بھی لاگو ہے۔'' ۳

کلیسیا یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام میں اِس حکم کو فراموش یا ایک طرف نہیں رکھ دیا گیا ہے۔ ۴ ہم شوہروں اور بیویوں کے (خاص طور پر اپنی بیویوں کے) بچے پیدا کرنے کی اُن کی رضامندی کے لئے اُنکے شاندار ایمان کے لئے گہرے تشکر کا اظہار کرتے ہیں۔ بچہ کب پیدا کرنا ہے یا کتنے بچے پیدا کرنے ہیں ایسے فیصلے شوہر اور بیوی اور خداوند کے درمیان نجی طور پر کئے جاتے ہیں۔ یہ مقدس فیصلے ہیں____ وہ فیصلے جو مُخلص دعاؤں کے ساتھ کئے جانے چاہیے اور عظیم ایمان کے ساتھ اِن پر عمل کیا جانا چاہیے۔

سالوں پہلے، ستر کے ایلڈر جیمز او۔ ماسن نے میرے ساتھ ایک کہانی بیان کی۔'' ہمارے چھٹے بچے کی پیدائش ایک نا قابل فراموش تجربہ تھی۔ اُسکی پیدائش کے بعد جب ہم نے اُس پیدا ہونے والی نئی بیٹی کو نرسری میں دیکھا، تو میں نے واضح طور پر ایک آواز یہ کہتے ہوئے سنی '' ابھی ایک اور بچہ آئے گا اور یہ لڑکا ہوگا۔'' بیوقوفانہ طور پر، میں اپنی انتہائی تھکی ماندی بیوی کے پاس بھاگا اور اُس کو یہ خوش خبری سنائی۔ یہ میرے لئے بہت ہی برا وقت تھا۔'' ۵ سال ہا سال ماسنز نے اپنے ساتویں بچے کی آمد کے منتظر رہے۔ تین، چار، پانچ، چھے، سات سال بعد بھی اُس پیشگی بچے کی خوش خبری پوری نہ ہوئی۔ آخر کار، آٹھ سال بعد اُن کا ساتواں بچہ پیدا ہوا تھا ___ ایک چھوٹا لڑکا۔

پچھلے اپریل میں، صدر تھامس ایس۔ مانسن نے اعلان کیا:

'' جہاں پر کبھی کلیسیا اور معاشرے کے معیارات موزوں تھے، اب ہمارے درمیان ایک چوڑا شگاف ہے، اور یہ بڑھتا ہی جا رہا ہے ___ '' نوع انسانی کے نجات دہندہ نے خود بیان کیا ہے کہ دنیا میں رہو مگر دنیا کے بن کے نہ رہو۔ جب ہم جھوٹے تصورات اور تعلیمات کو رد کرتے ہیں اور خداوند نے جو حکم دیا ہے اُس پر سچائی سے قائم رہتے ہیں تو ہم بھی دنیا میں رہ تو سکتے ہیں مگر دنیا کے بن کے نہیں۔'' ٦

آج دنیا میں بچے پیدا کرنے کی اہمیت کے بارے بہت ساری آوازوں کو دبا دیا جاتا ہے یا تاخیر کرنے یا خاندان میں بچوں کو محدود پیدا کرنے کی تجویز دی جاتی ہے۔ حال ہی میں میری بیٹی نے مجھے ایک ویب سائٹ کے لنک کے بارے بتایا جسے ایک مسیحی ماں (ہمارے عقیدہ سے نہ تھی) نے لکھا تھا جس کے پانچ بچے تھے۔ وہ لکھتی ہے: '' اِس تہذیب میں [بڑھتے] ہوئے، ماں ہونے کے بائبلی تناظر کو پانا بہت مشکل ہے ___ بچے کالج کی تعلیم حاصل کرنے میں رکاوٹ ہیں۔ دنیا کی سیر و سیاحت کرنے میں رکاوٹ ہیں۔ شام کو اپنی تفریح کے لئے باہر جانے میں رکاوٹ ہیں۔ جمنازیم جا کر اپنے جسم کو پرکشش اور سمارٹ رکھنے میں رکاوٹ ہیں۔ اور کوئی بھی ملازمت جس کی آپ اُمید کرتی ہیں یا حاصل کرنا چاہتی ہیں اُس کے لئے رکاوٹ ہیں۔'' پھر بھی وہ مزید اضافہ کرتی ہے: '' ماں ہونا کوئی مشغلہ نہیں ہے، یہ ایک بُلاہٹ ہے۔ آپ بچے اِس لئے نہیں پیدا کرتیں کہ آپ اُن کی تربیت میں لاپرواہی سے کام لیں۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں کہ آپ اپنے مصروف شیڈول میں اُن کو وقت دینے کی کوشش کریں۔ بلکہ یہ وہ ہیں جن کے لئے خدا نے آپ کو وقت دیا ہے۔'' ۷

چھوٹے بچوں کو پالنا کوئی آسان کام نہیں۔ زندگی کے بہت سارے دن مشکل میں پڑ جاتے ہیں۔ ایک نوجوان ماں سات بچوں کو لے کر بس میں سوار ہوئی۔ بس کے ڈرائیور نے پوچھا: '' اے خاتون، کیا یہ سارے بچے تمہارے ہیں؟ یا کہیں سیر کرنے جا رہی ہو؟'' '' وہ میرے اپنے ہیں،'' اُس نے جواب دیا۔ '' اور یہ کوئی سیر کرنے نہیں جا رہے ہیں!'' ۸ جیسا کہ دنیا بہت زیادہ پوچھتی ہے، '' کیا یہ سارے تمہارے بچے ہیں؟'' چرچ میں خاندانوں کے لئے مقدس پناہ گاہ بنانے کے لئے ہم آپکا شکریہ ادا کرتے ہیں، جہاں پر ماؤں کو بچوں سمیت عزت اور مدد فراہم کی جاتی ہے۔

ایک راست باز باپ کے لئے اِس سے بڑھ کر کوئی الفاظ نہیں کہ وہ اپنے اُس پیار اور شکریہ کا اظہار کرے جو وہ اپنی بیوی کے لئے بچوں کو پیدا کرنے اور پالنے کے نا قابل پیمائش تحفے کے لئے رکھتا ہے۔

ایلڈر ماسن کو اپنی شادی کے چند ہی ہفتے بعد ایک اور تجربہ ہوا تھا جس نے اُس کی خاندانی ذمہ داریوں کو ترجیح دینے میں اُس کی مدد کی۔ اُس نے کہا: میں نے اور میری نے ایک معقول جواز ڈھونڈا تھا کہ مجھے میڈیکل سکول بھیجنے کے لئے اُس کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی ملازمت کی جگہ پر ہی رہے۔ اگرچہ ہم ایسا تو نہیں چاہتے تھے، کہ بچے بعد میں پیدا کئے جائیں۔ [جب میں اپنے والدین کے گھر میں کلیسیائی رسالے کو دیکھ رہا تھا] تو میں نے ایلڈر سپنسر ڈبلیو۔ قمبل کا ایک مضمون دیکھا جو اُس وقت بارہ رسولوں کی جماعت میں تھے، اُنھوں نے شادی سے متعلق ذمہ داریوں کو [نمایاں کرتے ہوئے] لکھا تھا۔ ایلڈر قمبل کے مطابق ایک مقدس ذمہ داری میں پھلنا اور بڑھنا تھا۔ میرے والدین کا گھر کلیسیائی انتظام و انصرام کی عمارت کے [قریب] تھا۔ میں جلدی سے دفاتر کی جانب چل پڑا اور اُس کے مضمون پڑھنے کے تیس منٹ بعد، میں ایلڈر سپنسر ڈبلیو۔ قمبل کے ڈیسک کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔'' (آج کے حالات میں

جنزل اتھارٹی سے اس قدر آسانی سے ملنا مشکل ہے) ''میں نے وضاحت کی کہ میں ایک ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔مگر اِس میں بچوں کو پیدا کرنے کی تاخیر کے بغیر کوئی متبادل حل نہیں ہے۔ایلڈر قمبل نے بڑے صبر سے میری بات سنی اور پھر نرم آواز میں جواب دیا،'' بھائی ماسن، کیا خداوند چاہتا ہے کہ تمہارے ڈاکٹر بننے کی وجہ سے تمہیں اپنا ایک اہم حکم توڑنے دے؟ خداوند کی مدد سے، آپ اپنے خاندان کو بھی بڑھا سکتے ہو اور ڈاکٹر بھی بن سکتے ہو۔تمہارا ایمان کہاں ہے؟'''

ایلڈر ماسن نے جاری رکھا:'' اُس کے ایک سال کے اندر ہی ہمارا پہلا بچہ پیدا ہوا تھا۔میری اور میں نے سخت محنت کی اور خداوند نے آسمان کے دریچے کھول دیئے۔'' چار سال بعد اپنے میڈیکل سکول سے گریجوایٹ ہونے سے پہلے ماسنز کو دو اور بچوں کی برکت سے نوازا گیا۔ ۹ پوری دنیا میں، اِس وقت معاشی عدم استحکامی اور مالی غیر یقینی کا دَور ہے۔اپریل کی جنرل کانفرنس میں، صدر تھامس ایس۔مانسن نے فرمایا:'' اگر آپ اپنی بیوی اور خاندان کے لئے معاشی ضروریات پوری کرنے کے لئے متفکر ہیں، تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اِس میں شرم کی کوئی بات نہیں اگر ایک جوڑا کم خرچ کر کے بچت کرتا ہے۔اِس چنوتیوں بھرے وقت کے دوران یہ عام سی بات ہے کہ آپ مل کر آگے بڑھیں گے جب آپ قربانی دینا اور مشکل فیصلے کرنا سیکھیں گے۔'' ۱۰

ایلڈر قمبل کا معاملہ فہمی کا ایک سوال'' تمہارا ایمان کہاں ہے؟ آئیں مقدس صحائف کی طرف رجوع کریں۔

آدم اور حوا کے پہلے بچے کی پیدائش باغ عدن میں نہیں ہوئی تھی۔باغ کو چھوڑ کر،'' آدم [اور حوا] نے زمین پر کھیتی باڑی شروع کر دی تھی____ آدم اپنی بیوی کو جانتا تھا، اور اُس نے____ بیٹے اور بیٹیاں [پیدا] کیں، اور [ایمان کے مطابق عمل کرتے ہوئے] اُنہوں نے پھلنا پھولنا اور زمین کو معمور کرنا شروع کیا۔'' ۱۱

یہ اُن کا یروشلیم میں گھر نہ تھا، جس میں سونا، چاندی اور قیمتی چیزیں تھیں، کہ سرایا نے ایمان کے ساتھ عمل کیا، اپنے بیٹوں جیکب اور یوسف کو پیدا کیا۔یہ بیابان میں ہوا۔لحی نے اپنے بیٹے جیکب کو'' بیابان میں اپنی مصیبت کے دنوں میں پہلوٹھا بیٹا کہا۔'' ۱۲ لحی نے یوسف کو کہا،'' تو میری مصیبتوں کے دنوں میں بیابان میں پیدا ہوا ہاں شدید دُکھ کے دنوں میں تیری ماں نے تجھے جنم دیا۔'' ۱۳

خروج کی کتاب میں، ایک مرد اور عورت جو ایمان میں زندگی بسر کرتے تھے، اُن کا ایک لڑکا تھا۔اُس کی پیدائش کا اعلان کرنے کے لئے اُن کے عقبی دروازے پر خوش آمدید کا کوئی نشان نہ تھا۔اُنہوں نے اُسے چھپا دیا کیوں کہ فرعون نے حکم دیا تھا کہ اسرائیلیوں میں ہر ایک نئے پیدا ہونے والے لڑکے کو'' دریا میں پھینک دیا جائے۔'' ۱۴ باقی کی کہانی آپ جانتے ہیں: چھوٹے بچے کو بڑے پیار سے گھاس سے تیار کردہ ایک ٹوکری میں لٹا کر، دریا میں ڈال دیا گیا، اُس کی بہن اُس کو پانی میں جاتا دیکھتی رہی، اور فرعون کی بیٹی کو مل گیا، اُس کی ماں نے بطورِ دایہ اُسکی پرورش کی، لڑکے کو فرعون کی بیٹی کو واپس کر دیا گیا، جس نے اُسے لیا اور اُسے موسیٰ بُلایا۔

بچے کی پیدائش کی ایک انتہائی پیاری کہانی میں، نہ تو بچے کے کمرے کو ڈیکوریٹ کیا گیا تھا اور نہ ہی اُس کے لئے نہایت مہنگا اور فیشن ایبل بستر تھا____ بلکہ دنیا کے نجات دہندہ کے لئے صرف ایک چرنی تھی۔

'' بدترین اور اچھے ترین وقتوں'' میں ۱۵ خدا کے سچے مقدسین، جو ایمان سے جیتے تھے، اُنہوں نے'' خدا کے حکم____ پھلو بڑھو اور زمین کو معمور کرو۔'' ۱۶ کو کبھی بھی بُھلایا، ترک، یا نظر انداز نہیں کیا ہم ایمان سے آگے بڑھتے ہیں،____ اِس فیصلے کو محسوس کرتے ہوئے کہ کتنے بچے پیدا کرنے ہیں اور کب کرنے ہیں یہ فیصلہ شوہر اور بیوی اور خدوند کے درمیان ہے۔اِس مسئلہ میں ہمیں ایک دوسرے کو آزمانا نہیں چاہیے۔

بچے پیدا کرنے کا موضوع اُن راست باز خواتین کے لئے انتہائی حساس ہے جنہیں شادی اور خاندان کا موقع نہیں ملا ہے۔آپ عالی ظرف خواتین کے لئے ، ہمارا آسمانی باپ آپ کی دعاؤں اور خواہشوں کو جانتا ہے۔ہم آپ کے یادگار اثر کے لئے کس قدر شکر گزار ہیں، بشمول اس بات کے، کہ آپ کے محبت

بھرے ہاتھ اُن بچوں تک پہنچتے ہیں جن کو آپ کے ایمان اور مضبوطی کی ضرورت ہے۔

بچے پیدا کرنا اُن راست باز جوڑوں کے لئے بھی ایک دُکھ کی بات ہو سکتی ہے جنہوں نے شادی کی اور جانا کہ وہ بچے پیدا کرنے کے قابل نہیں ہیں جن کے لئے وہ بہت بے چین تھے یا ایک شوہر اور بیوی جنکا ایک بڑا خاندان رکھنے کا منصوبہ تھا مگر اُن کو چھوٹے خاندان کی برکت سے نوازا گیا تھا۔

ہم اپنی فانی زندگی کی تکلیفوں کو ہمیشہ واضح نہیں کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات زندگی بہت ہی غیر منصفانہ دکھائی دیتی ہے ___ خاص طور پر جب ہماری عظیم ترین خواہش بالکل ویسا ہی کام کرنا ہوتی ہے جس کا خداوند ہمیں حکم دیتا ہے۔ خداوند کے خادم کے طور پر، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ وعدہ یقینی ہے: ''وفادار ارکان جن کے حالات اُن کو اجازت نہیں دیتے کہ وہ اس زندگی میں ابدی شادی اور والدینیت کی برکات پا سکیں وہ ساری موعودہ برکات ابدی زندگی میں پائیں گے، جب وہ خدا سے کیئے گئے عہود پر قائم رہیں گے۔'' ۱۷

صدر جے۔ سکاٹ ڈورس جو پیرو لیما کے مغربی مشن سے ہیں اُنہوں نے مجھے اپنی کہانی بتائی۔ اُس نے کہا کہ میری اور میری بیوی بیکی کی شادی کو ۲۵ برس ہو گئے تھے اور ہماری کوئی اولاد نہ تھی۔ ہم کئی مرتبہ دلگیر ہوئے۔ اپنے آپ کو ہر ایک نئے تجربے میں ڈالنا بے ڈھنگا اور بعض اوقات تکلیف دہ تھا۔ وارڈ کے ارکان حیران تھے کہ ہمارے بچے کیوں نہ تھے۔ صرف وہی نہ تھے جو حیران تھے۔

جب میں بطور بِشپ بلایا گیا، تو وارڈ کے ارکان نے اپنی فکر کا اظہار کیا کہ مجھے بچوں اور نوخیزوں کے ساتھ کوئی تجربہ نہ تھا۔ میں نے اُن کے تائیدی ووٹ کے لئے شکرگزار رہا اور اُن سے درخواست کی کہ وہ مجھے بچوں کی پرورش کی مہارت کی مشق کرنے دیں۔ اُنہوں نے بڑی شفقت سے اِس کی اجازت دے دی۔

''ہم نے انتظار کیا، واضح تجربہ حاصل کیا، اور صبر سے سیکھا۔ ہماری شادی کے ۲۵ برس بعد، ایک معجزاتی بچہ ہماری زندگی میں آیا۔ ہم نے دو سالہ نکول کو گود لیا اور پھر ایک نوازئیدہ نکولائی کو۔ انجان لوگ اب ہمارے خوبصورت پوتے پوتیوں کی تعریف کرتے ہیں۔ ہم ہنستے اور کہتے ہیں، ''وہ ہمارے بچے ہیں۔ ہم نے اپنی زندگی پیچھے کی طرف گزاری ہے۔ ۱۸

بھائیو اور بہنو، اِس مقدس اور نجی ذمہ داری میں ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ آزمائشی برتاؤ نہیں رکھنا چاہیے۔

''اور یسوع نے ایک بچے کو ___ اپنے بازوؤں میں لیا اور کہا۔ ___

''جو کوئی میرے نام پر ایسے بچوں میں سے ایک کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو کوئی مجھے قبول کے گا ___ وہ مجھے نہیں بلکہ اُس کو جس نے مجھے بھیجا ہے قبول کرتا ہے۔'' ۱۹ اپنے گھروں میں خدا کے بیٹوں اور بیٹیوں کو رکھنا ہمارے لئے کتنی شاندار بات ہے۔

آئیں ہم فروتنی سے اور دعا گو ہو کر خدا کے احکامات کو قبول کرنے کے فہم کو، اُس کے پاک روح کی آواز کو احترام سے سنتے ہوئے ڈھونڈیں۔

خاندان خدا کے ابدی منصوبے کا مرکز ہیں۔ میں خدا کے بچوں کی عظیم برکت کی گواہی دیتا ہوں اور اُس خوشی کی بابت جو وہ اِس زندگی میں اور ابدیت میں ہمارے لئے لائیں گے، یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ موسیٰ ۱:۳۹۔

۲۔ پیدائش ۱:۲۸۔

۳۔ ''خاندان'' دنیا کے لئے ایک اعلان،'' لیحونا اور اینزائن، نومبر ۲۰۱۰ء، ۱۲۹۔

۴۔ امریکہ کے سالانہ معاشرتی سروے کے مطابق، جاری کردہ یوایس مردم شماری بیورو کے مطابق، ''یوٹاہ اب بھی قوم کے سب سے بڑے خاندان، بلندترین شرح پیدائش، کم ترین کنواریاں، شادی کی کم ترین عمر اور گھر پر رہنے والی مائیں رکھتا ہے'' ("Who Are Utahns? Survey Shows We're Highest, Lowest, Youngest," Salt Lake Tribune, Sept. 22, 2011, A1, A8).

۵۔ ایلڈر جیمز آومانز سے ای میل وصول کی، جون ۲۵، ۲۰۱۱

۶۔ تھامس ایس۔ مانسن ''کہانتی قوت'' لیحونا ، مئی ۲۰۱۱، ۶۶، ۶۷

۷۔ Rachel Jankovic, "Motherhood Is a Calling (and Where Your Children Rank)," July 14, 2011, desiringgod.org.

۸۔ See "Jokes and Funny Stories about Children," thejokes.co.uk/jokes-about-children.php

۹۔ ایلڈر جیمز آومانز سے ای میل وصول کی، جون ۲۹، ۲۰۱۱

۱۰۔ تھامس ایس۔ مانسن ، لیحونا ، مئی ۲۰۱۱، ۶۷۔

۱۱۔ موسیٰ ۵:۱۔۔۲۔

۱۲۔ ۲نیفی ۲:۱

۱۳۔ ۲نیفی ۳:۱۔

۱۴۔ خروج ۲۲:۱۔

۱۵۔ چارلس ڈکنز، جڑواں شہر کی کہانی (Signet Classic, 1997), 13.

۱۶۔ لحونا، نومبر، ۲۰۱۰، ۱۲۹۔

۱۷۔ ہینڈ بک ۲: کلیسیائی انتظام وانصرام (۲۰۱۰)، ۳۔۳۔۱

۱۸۔ صدر جے سکاٹ ڈورس سے ذاتی گفتگو، اگست ۲۸، ۲۰۱۱

۱۹۔ مرقس ۹:۳۶۔۔۳۷